روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 29 جنوری 2008ء 19 محرم 1429 ہجری 29 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 24

ذخیرہ اندوزی

حضرت معاذؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:۔

ذخیرہ اندوز بہت ہی برا شخص ہے۔ اللہ تعالیٰ اگر بھاؤ کم کردے تو وہ غمگین ہوتا ہے اور اگر مہنگائی کردے تو خوش ہوتا ہے۔

(شعب الایمان بیہقی جلد7 صفحہ 525 حدیث نمبر:11213)

آنحضرت ﷺ کا عظیم الشان معجزہ انسانیت کا تزکیہ اور تطہیر کرنا ہے

اللہ تعالیٰ باطنی صفائی کے ساتھ ظاہری صفائی بھی پسند فرماتا ہے

پاکیزگی دلوں کی حالت پاکیزہ بنانے اور عبادتوں کے ساتھ بندوں کے حقوق ادا کرنے سے حاصل ہوتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جنوری 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 جنوری 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ آیت 130 کی تلاوت کی اور فرمایا اس میں بیان کردہ ابراہیمی دعا کے چوتھے پہلو یا اس عظیم رسول کی چوتھی خصوصیت کا ذکر کروں گا اور وہ یہ دعا تھی کہ وہ عظیم رسول اپنے ماننے والوں کا تزکیہ کرے۔ اللہ تعالیٰ نے دعا کے اس حصے کو بھی قبول فرمایا اور قبولیت کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ نبی جو مبعوث ہوا' وہ تمہیں پاک کرتا ہے اب کوئی شخص حقیقی تزکیہ حاصل نہیں کرسکتا جب تک کہ آنحضرتؐ کے دامن کو پکڑتے ہوئے آپؐ کی لائی ہوئی تعلیم پر ایمان نہیں لاتا۔

حضور انور نے لفظ تزکیہ کے لغوی معانی بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کے معانی بڑھنے اور نشو ونما پانے والا اور دوسرے اس کے معانی تطہیر اور پاک کرنے کے بھی ہیں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ یہاں تزکیہ سے مراد یہ ہے کہ وہ نہ صرف دماغوں کو پاک کرے گا بلکہ حکمت سکھا کر دلوں کو بھی پاک کرے گا اور پھر اس تطہیر کی وجہ سے دل اللہ تعالیٰ کی محبت سے بھر جائیں گے یہاں تک کہ وہ ماننے والے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی صفات میں جذب کرلیں گے۔ پس یہ بات ہمارا بھی مدعا اور مقصود ہونا چاہئے اور اس کیلئے کوشش جاری رہنی چاہئے تبھی ہم اس مزکی حقیقی کی لائی ہوئی تعلیم سے حقیقی رنگ میں فیضیاب ہوسکتے ہیں۔ آنحضرتؐ کی زندگی میں تزکیہ وتطہیر کا یہ رنگ آپؐ کی تعلیم اور قوت قدسیہ کی وجہ سے صحابہؓ میں جو چڑھا ہوا ہمیں نظر آتا ہے وہ بھی ایک خاص نشان ہے اور اس زمانے کے عرب معاشرے میں یہ عظیم انقلاب اس عظیم نبی کا عظیم الشان معجزہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہی رسول جس نے وحشیوں کو انسان بنایا اور انسان سے با اخلاق انسان بنایا اور پھر با اخلاق انسان سے باخدا ہونے کے الٰہی رنگ سے رنگین کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ انقلاب ان میں اس لئے آیا کہ انہوں نے اس مزکی کی قوت قدسیہ اور پاک تعلیم سے فیض پایا۔ پس اس کامل تعلیم سے تزکیہ ان لوگوں کا ہوتا رہے گا جو حقیقی رنگ میں اس تعلیم سے فیض پانے والے ہوں گے۔

حضور انور نے دلوں کی پاکیزگی کے چند امور پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرتؐ فرماتے ہیں کہ ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن تاریکیاں بن کر سامنے آئے گا۔ حرص' بخل اور کینہ سے بچو کیونکہ ان چیزوں نے پہلوں کو ہلاک کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ پاکیزگی صرف ظاہری عبادتوں سے نہیں ہے بلکہ دلوں کی حالت پاکیزہ بنانے سے ہے اور دلوں کی پاکیزگی عبادتوں کے ساتھ ساتھ بندوں کے حقوق ادا کرنے سے بھی ہوتی ہے۔ پس امراء کا غریبوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے ان کیلئے مالی قربانیاں دینا انہیں پاک کرنے کا باعث بنتا ہے جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے رسول ان کے مالوں سے صدقہ لے تاکہ انہیں پاک کرے اور ان کا تزکیہ کرے اور پھر ان صدقات کے مصرف بھی بیان فرمادیئے جن پر حضور انور نے تفصیلاً روشنی ڈالی۔ پس قرآن کریم کی تعلیم ایک ایسی خوبصورت تعلیم ہے جو ہر پہلو سے معاشرے کا تزکیہ کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تزکیہ سے ظاہری صفائی بھی مراد ہے۔ اللہ تعالیٰ باطنی صفائی کے ساتھ ظاہری صفائی بھی پسند فرماتا ہے۔ نظافت اور صفائی کے بارے میں خاص طور پر ہدایت ہے۔ آنحضرتؐ نے جمعہ والے دن خاص طور پر غسل کرنے اور خوشبو وغیرہ لگانے کا حکم دیا ہے۔ بیت الذکر میں ایسی چیز کھا کر آنے سے منع فرمایا ہے جن کی وجہ سے منہ سے بو آتی ہو۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ طہارت' پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا ایمان کا ایک حصہ ہے۔ پھر حضور انور نے تزکیہ قلب کے حوالے سے چند ایک برائیوں کی نشاندہی کی تاکہ ان برائیوں کو اپنے اندر سے نکال باہر پھینکا جائے اور تاکہ تزکیہ قلب حقیقی رنگ میں ہو۔ فرمایا ان میں سے ایک حسد ہے، جھوٹ ہے اور قرض لے کر واپس نہ کرنے کی عادت ہے۔ آجکل کے معاشرے میں ان باتوں نے مسائل پیدا کئے ہوئے ہیں۔ فرمایا کہ دلوں کی پاکیزگی اگر قائم رکھنی ہے اور اس مزکی کی تعلیم سے فائدہ اٹھانا ہے تو ان برائیوں سے بچنے کی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عظیم رسول اور مزکی کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ان لوگوں میں شامل فرمائے جن کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ کامیاب ہوگیا جو پاک ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیں پاک لوگوں میں شامل کرتا رہے۔

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

باخدا کر دے

جنونِ عشق کی گرمی سے ہم کو آشنا کر دے
مِرے سب دوستوں کو اور مجھ کو باخدا کر دے
فدا ہو ملتِ احمد پہ میرا مال وجاں سب کچھ
قفس سے دنیاداری کی خدایا اب رہا کر دے
ہمیں اوجِ مقام مصطفیٰؐ کا ہو نصیب ادراک
کمالِ حسنِ محبوبِ خدا سے آشنا کر دے
قصیدے عشق کے پڑھتا رہے یہ کارواں اپنا
قیامت تک نہ ہو جو منتشر یہ سلسلہ کر دے
ہوئے جو پا بہ زنجیر آج تیرے نام پر مولا
انہیں اب فضل سے رحمت سے باعزت رہا کر دے
علومِ ظاہر و باطن سے پُر ساری جماعت ہو
فراست بھی ملے دین عجائز بھی عطا کر دے
امیر کارواں کی ہم بنیں آنکھوں کی ٹھنڈک سب
ہمیں طاعت گزاروں کی صفوں میں تو کھڑا کر دے
ضیائے نور دیں پھیلی زمیں کے ہر کنارے تک
منور ہر صنم خانۂ دل کو یہ ضیاء کر دے
دعا ہے اشک پیہم اب بہیں اس کے ندامت سے
عدو کو بھی ہدایت دے عدو کا بھی بھلا کر دے
ہجوم شوق جن کا دیدنی ہے اس جہاں میں آج
وہاں بھی دید کے سامان پھر بے انتہا کر دے

فاروق محمود

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم امین الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم لطف الرحمٰن صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 17 دسمبر 2007ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام کظیم الرحمٰن عطا فرمایا ہے۔ نومولود اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر عبدالصمد صاحب مرحوم آف وزیر آباد کا نواسہ اور مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ راولپنڈی کا پوتا ہے نومولود اپنے دھدیال کی طرف سے حضرت چوہدری فتح دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود اور ننھیال کی طرف سے حضرت منشی محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی وتندرستی والی عمر دراز عطا فرمائے' نیک خادم دین' والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور خلیفہ وقت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ پرویز اقبال صاحب شکور پارک ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

مکرم علیم الدین صاحب رشید ٹینٹ سروس کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل واحسان کے ساتھ مورخہ 3 دسمبر 2007ء کو ایک بیٹی کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے حضور انور ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت عطاء الکریم نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری رفیع الدین صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم لطیف احمد صاحب سیالکوٹی ربوہ کلاتھ ہاؤس کا نواسہ ہے اسی طرح مکرم حضرت محمد الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ سال دسمبر ہی کے مہینہ میں ان کا ایک نوزائیدہ بچہ جو چند دن کا تھا بیمار رہ کر وفات پا گیا تھا ٹھیک انہی دنوں میں اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے ایک بیٹا نعم البدل کے طور پر عطا فرما دیا ہے۔ احباب سے بچہ کے باعمر نیک اور خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

محترم کاشف احمد طور صاحب ابن مکرم صلاح الدین صاحب ڈرائیور مرحوم دارالعلوم غربی حلقہ خلیل اطلاع دیتے ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ خاتم النساء صوفیہ صاحبہ اہلیہ مکرم طارق عزیز طور صاحب ہیڈ کانسٹیبل پنجاب پولیس لاہور کو اللہ تعالیٰ نے 10 جنوری 2008ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت حسان احمد نام عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم محمد یٰسین صاحب ابن مکرم میاں محمد شفیع صاحب مرحوم کا پوتا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم ڈاکٹر محمد صادق صاحب جنجوعہ صدر حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے بیٹے مکرم احمد لقمان صادق صاحب قائد خدام الاحمدیہ حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کو 2 جنوری 2008ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام فاتح ابراہیم تجویز ہوا ہے اور نومولود اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ خیر وبرکت عطا فرمائے اور دینی اور دنیوی ترقیات سے نوازے اور خادم دین بنائے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرمہ خالدہ خلیل صاحبہ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے پیارے بھائی مکرم انعام اللہ ہاشمی صاحب ابن مکرم قریشی عطاء اللہ صاحب مورخہ 29 دسمبر 2007ء کو ایک حادثہ کی وجہ سے تین روز بے ہوش رہنے کے بعد مورخہ یکم جنوری 2008ء کو وفات پا گئے۔ اس موقع پر جماعت کے احباب دوست اور عزیز واقارب نے خود آکر ہمارے دکھ اور غم میں شرکت کی اور ہماری دلجوئی کی اسی طرح بیرون ممالک سے بھی دوست احباب اور عزیزوں کی ایک کثیر تعداد نے بذریعہ ٹیلی فون اظہار تعزیت کیا اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے احباب جماعت سے بھائی جان کی بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4 روپے

خطبہ جمعہ

اہل لغت اور مفسرین کے حوالہ سے لفظ ''الحکیم'' کے مختلف معانی کا بیان اور اللہ تعالیٰ کی صفت حکیم کی پُرحکمت تشریحات

علوم آسمانی اور اسرار قرآنی کی واقفیت کے لئے تقویٰ پہلی شرط ہے

آج اگر کسی حَکَمْ نے فیصلہ کرنا ہے اور ہمیشہ سے جو حَکَمْ فیصلہ کرتا آیا ہے وہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے اور وہی سب سے بڑا حَکَمْ ہے، منصف ہے، جج ہے جس نے فیصلے کئے ہیں اور ان فیصلوں کے مطابق ہم اس دین پر قائم ہیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 7؍دسمبر 2007ء بمطابق 7؍فتح 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

گزشتہ چند خطبوں سے صفت عزیز کے حوالے سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف آیات میں جو مختلف مضامین بیان کئے ہیں اُن کا ذکر کر رہا تھا۔ جیسا کہ مَیں نے صفت عَزِیْز کے مضمون کے شروع میں بتایا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے صفت عَزِیْز کا جہاں بیان فرمایا ہے ان آیات میں تقریباً نصف جگہ پر عَزِیْز اور حَکِیْم کو ملا کر بیان کیا ہے۔ تو آج مَیں صفت حَکِیْم کا بیان کروں گا۔ گو کہ صفت عَزِیْز کے ساتھ آیات کی وضاحت میں صفتِ حَکِیْم کا بھی کچھ بیان ہو چکا ہے لیکن اس لفظ حَکِیْم کے لغوی معنی اور ان معنوں کے اللہ تعالیٰ کی ذات کے تعلق میں، یعنی لفظ حَکِیْم جب خدا تعالیٰ کی ذات کے بارے میں بولا جاتا ہے، جب اس کی صفت کا بیان ہوتا ہے، تو اس کے حقیقی معنی کیا ہیں، پہلے اس کا بیان صحیح طریقے سے نہیں ہو سکا، وہ مَیں آج مختلف لُغات اور تفسیروں سے بیان کروں گا۔

لسانُ العرب میں لکھا ہے۔ کہا گیا ہے کہ اَلْحَکِیْم حکمت والے کو کہتے ہیں۔ عربی کے الفاظ یہ ہیں کہ قِیْلَ اَلْحَکِیْمُ ذُوْالْحِکْمَۃ یعنی حکمت والے کو حکیم کہتے ہیں اور اَلْحِکْمَۃ سے مراد یہ ہے کہ افضل ترین اشیاء پر، افضل علوم کے ذریعہ اطلاع پانا۔ اور اس کو بھی اَلْحَکِیْم کہتے ہیں جو مختلف امور کے اسرار و رموز کو مدنظر رکھ کر انہیں عمدگی اور مہارت سے بجا لائے۔ یعنی افضل ترین اشیاء بہترین اشیاء، مثلاً پیدائش کے لحاظ سے، خصوصیات کے لحاظ سے، بناوٹ کے لحاظ سے، مقام کے لحاظ سے، مرتبہ کے لحاظ سے، علم کے لحاظ سے، غرض ہر لحاظ سے جو بہترین چیزیں ہیں ان کا کامل علم اور مکمل طور پر احاطہ کرنا۔ یہ حکمت سے مراد ہے اور پھر ان کی گہرائی تک علم حاصل کرنا اور وَالْحَکِیْم عالم اور صاحب حکمت کو بھی اَلْحَکِیْم کہتے ہیں۔ پھر لکھا ہے کہ حدیث میں قرآن کریم کی صفت اس طرح بیان ہوئی ہے کہ (۔) یعنی یہ قرآن تمہارے لئے حاکم ہے اور تم پر حاکم ہے یا یہ ایسی محکم کتاب ہے جس میں کوئی اختلاف اور اضطراب نہیں۔ صاف احکام ہیں، کوئی ابہام نہیں، جن سے کسی قسم کے نقصان کا احتمال کرتے ہوئے انسان ڈرے۔ لیکن اس کے سمجھنے کے لئے تقویٰ شرط ہے۔ صاف دل ہونا شرط ہے۔ اس محکم کتاب کو، جو خدائے حکیم کی طرف سے نازل ہوئی، سمجھنے کے لئے اپنی استعدادوں کے مطابق حکیم ہونا ضروری ہے تب ہی اس کے محکم ہونے کی سمجھ آئے گی۔

حضرت مسیح موعود نے قرآن کریم کو سمجھنے کے لئے ایک جگہ فرمایا ہے کہ:

''علوم ظاہری اور علوم قرآنی کے حصول کے درمیان ایک عظیم الشان فرق ہے۔ دنیوی اور رسمی علوم کے حاصل کرنے کے واسطے تقویٰ شرط نہیں ہے۔ صَرف و نحو، طبعی، فلسفہ، ہیئت و طبابت پڑھنے کے واسطے یہ ضروری امر نہیں ہے کہ وہ صوم و صلوٰۃ کا پابند ہو اور امر الٰہی اور نواہی کو ہر وقت مدنظر رکھتا ہو، اپنے ہر قول و فعل کو اللہ تعالیٰ کے احکام کی حکومت کے نیچے رکھے۔ بلکہ بسا اوقات عموماً دیکھا گیا ہے کہ دنیوی علوم کے ماہر اور طلبگار دہریہ منش ہو کر ہر قسم کے فسق و فجور میں مبتلا ہوتے ہیں۔ آج دنیا کے سامنے ایک زبردست تجربہ موجود ہے''۔

فرماتے ہیں کہ ''یورپ اور امریکہ باوجودیکہ وہ لوگ ارضی علوم میں بڑی بڑی ترقیاں کر رہے ہیں''۔ دنیاوی علوم میں بڑی بڑی ترقیاں کر رہے ہیں ''اور آئے دن نئی ایجادات کرتے رہتے ہیں لیکن ان کی روحانی اور اخلاقی حالت بہت ہی قابل شرم ہے۔ لندن کے پارکوں اور پیرس کے ہوٹلوں کے حالات جو کچھ شائع ہوئے ہیں ہم تو اُن کا ذکر بھی نہیں کر سکتے۔ مگر علوم آسمانی اور اسرار قرآنی کی واقفیت کے لئے تقویٰ پہلی شرط ہے۔ اس میں توبۃ النّصوح کی ضرورت ہے۔ جب تک انسان پوری فروتنی اور انکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکام کو نہ اٹھا لے اور اس کے جلال اور جبروت سے لرزاں ہو کر نیازمندی کے ساتھ رجوع نہ کرے قرآنی علوم کا دروازہ نہیں کھل سکتا اور روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو قرآن شریف سے نہیں مل سکتا جس کو پا کر روح میں ایک لذت اور تسلّی پیدا ہوتی ہے۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور اس کے علوم خدا کے ہاتھ میں ہیں۔ پس اس کے لئے تقویٰ بطور نَردبان کے ہے'' یعنی ایک سیڑھی کے طور پر ہے۔ ایک اوپر لے جانے والا جو کوئی ذریعہ ہے، اس طور پر تقویٰ ہے۔ اس کو سمجھنے کے لئے تقویٰ ایک انتہائی ضروری چیز ہے۔

فرماتے ہیں کہ ''پھر کیونکر ممکن ہو سکتا ہے کہ بے ایمان، شریر، خبیث النفس، ارضی خواہشوں کے اسیر، اِن سے بہرہ وَر ہوں۔ اس واسطے اگر ایک (۔) کہلا کر خواہ وہ صرف و نحو، معانی و بدیع وغیرہ علوم کا کتنا ہی بڑا فاضل کیوں نہ ہو، دنیا کی نظر میں شیخ الکُل فی الکُل بنا بیٹھا ہو لیکن اگر تزکیہ نفس نہیں کرتا تو قرآن شریف کے علوم سے اس کو حصہ نہیں دیا جاتا''۔

فرماتے ہیں ''مَیں دیکھتا ہوں کہ اس وقت دنیا کی توجہ ارضی علوم کی طرف بہت جھکی ہوئی ہے اور مغربی روشنی نے تمام عالم کو اپنی نئی ایجادوں اور صنعتوں سے حیران کر رکھا ہے۔ (۔) نے بھی اگر اپنی فلاح اور بہتری کی کوئی راہ سوچی تو بدقسمتی سے یہ سوچی ہے کہ وہ مغرب کے رہنے والوں کو اپنا امام بنا لیں اور یورپ کی تقلید پر فخر کریں۔ یہ تو نئی روشنی کے (۔) کا حال ہے۔ جو لوگ پرانے فیشن کے (۔) کہلاتے ہیں اور اپنے آپ کو حامیٔ دینِ متین سمجھتے ہیں، ان کی ساری عمر کی تحصیل کا خلاصہ اور لُبّ لُباب یہ ہے کہ صرف و نحو کے جھگڑوں اور اُلجھیڑوں میں پھنسے ہوئے ہیں اور ضَآلِّیْن کے تلفّظ پر مرمٹے ہیں''۔ کہ ضَآلِّیْن کس طرح کہنا ہے۔ ''قرآن شریف کی طرف بالکل توجہ ہی نہیں

اور ہو کیونکر جبکہ وہ تزکیہ نفس کی طرف متوجہ نہیں ہوتے"۔

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 282 جدید ایڈیشن)

تو آپ نے فرمایا کہ جو نئی روشنی کے چاہنے والے ہیں وہ بھی تقویٰ سے عاری ہیں اور جو اپنے آپ کو عالم سمجھتے ہیں وہ بھی تقویٰ سے عاری ہیں اور جب تک تقویٰ نہ ہو قرآنی علوم حاصل نہیں ہوتے۔

پھر اس کے معنی کے لحاظ سے مَیں آگے چلتا ہوں۔ مفردات امام راغب میں لکھا ہے کہ حکمت کا مطلب علم اور عقل کی مدد سے حق بات تک پہنچ جانا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے صاحب حکمت ہونے سے مراد یہ ہے کہ اس کی اشیاء کے بارہ میں معرفت اور ان کو غایت درجہ تک تکمیل اور عمدگی کا حامل بنا کر وجود میں لانا۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی کسی بھی چیز اور اس کی تکمیل کے بارے میں جو معرفت ہے اس کو عمدگی کا حامل بنا کر وجود میں لانا، کوئی اس میں نقص نہ رہنے دینا۔ اور انسان کے صاحب حکمت ہونے سے مراد ہے، ان وجود میں لائی گئی اشیاء کی معرفت حاصل کر لینا اور بھلائی کے کام کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی پیدائش کے بارے میں معرفت حاصل کرنا، علم حاصل کرنا۔ تو دنیاوی علم حاصل کرنا بھی جو کہلاتا ہے وہ منع نہیں ہے۔ قرآن کریم میں اس کی طرف رہنمائی بھی فرمائی گئی ہے۔ لیکن تقویٰ سے عاری ہو کر صرف اسی کو سب کچھ سمجھنا اور دین کا خانہ خالی رکھنا، یہ چیز حکمت سے عاری ہے۔

پھر کہتے ہیں کہ جب اللہ کے بارہ میں کہا جائے کہ وہ حکیم ہے تو اس سے وہ معانی مراد نہیں ہوتے جو معانی کسی انسان کو حکیم کہنے سے ہوتے ہیں۔ اسی مفہوم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (التین:9) کہ اللہ تعالیٰ سب حاکموں سے بڑھ کر حاکم ہے، یہ بھی اسی لفظ سے نکلا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مختلف لغات کے حوالے سے حکمت اور حکیم کے مختلف معنی بیان فرمائے ہیں۔ اَلْحَکِیْم کا ایک معنی عالم کا ہے۔ پھر ایک معنی صَاحِبُ الْحِکْمَة کے ہیں (حکمت والا)۔ ایک معنی تمام کاموں کو اچھی طرح کرنے والا۔ جس کے کاموں کو کوئی بگاڑ نہ سکے۔ اور حکمت کے معنے ہیں، عدل، علم، حلم یعنی دانائی۔ پھر ایک معنی ہیں ہر وہ بات جو جہالت سے روکے، ہر وہ کلام جو سچائی کے موافق ہو۔ بعض کے نزدیک اس کے معانی (۔) کے ہیں۔ یعنی ہر امر کو اس کے مناسب حال طور پر استعمال کرنا۔ نیز اس کے ایک معنی (۔) بات کی حقیقت اور اس کا مغز۔ حکم جو حکیم کا مادہ ہے، اس کے معانی ہیں۔ اصلاح کی خاطر کسی کو کام سے روکنا اور اسی وجہ سے جانور کی لگام کو حَکَمَة کہتے ہیں۔

تفسیر کی کتاب روح المعانی میں آیت قَالُوْا سُبْحٰنَكَ (۔) (البقرة:33) کی علامہ محمود آلوسی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہاں فرشتوں نے علم کو بکمالہٖ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کیا اور پھر اس کے بعد اس کی صفت حکیم کا اقرار کیا کیونکہ ان پر حقیقت کھل گئی تھی۔

یہ آگے پھر تشریح کرتے ہوئے کہتے ہیں، الْحِکْمَة کے معانی ہیں: روکنا۔ اسی سے سواری کے منہ میں ڈالی جانے والی لگام کو اَلْحَکَمَة کہتے ہیں، کیونکہ وہ اسے کجی سے روکتی ہے۔ نیز علم کو بھی حکمت کہتے ہیں کیونکہ یہ طریق اس کام میں بگاڑ پیدا ہونے میں روک بنتا ہے اور حکیم کے معانی ہیں ذُوْالْحِکْمَة: یعنی حکمت والا اور بعض نے حکیم کے معانی یہ کئے ہیں کہ وہ جو اپنی تمام مخلوقات کو محکم طور پر بنانے والا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے اس کی تفسیر کی ہے جس کو مَیں اختصار سے یہاں بیان کرتا ہوں اس آیت کو سمجھنے کے لئے گزشتہ آیات کو بھی دیکھنا ہوگا۔ یہ جو آیت تھی لَا عِلْمَ لَنَا (۔) (البقرة: 33)، اس سے پہلی آیات ہیں۔ (۔) (البقرة:31) یعنی اور یاد رکھ جب تیرے ربّ نے فرشتوں سے کہا کہ یقیناً مَیں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں وہ بنائے گا جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے۔ جبکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ اس نے کہا یقیناً مَیں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ پھر اگلی آیت میں آتا ہے کہ (۔) (البقرة:32) اور اس نے آدم کو تمام نام سکھائے۔ پھر ان مخلوقات کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا کہ مجھے ان کے نام بتلاؤ اگر تم سچے ہو۔ اس پر فرشتوں نے کہا کہ (۔) (البقرة:33) انہوں نے کہا کہ پاک ہے تُو ہمیں کسی بات کا کچھ علم نہیں سوائے اس کے جس کا تو ہمیں علم دے۔ یقیناً تو ہی ہے جو دائمی علم رکھنے والا اور بہت حکمت والا ہے۔

جیسا کہ ہم اَلْحَکِیْم کے لغوی معنی میں دیکھ آئے ہیں کہ اس کے معنی حکمت والا اور تمام کاموں کو اچھی طرح کرنے والا ہیں یعنی جسے کوئی بگاڑ نہ سکے۔ پھر اس کے معنی یہ بھی ہیں کہ بات کی حقیقت اور اس کے مغز تک پہنچنا۔ یہ تمام معنی اَقْرَب نے کئے ہیں۔ بہرحال یہ آیت اور اس سے پہلے کی جو آیات ہیں، جو مَیں نے ابھی پڑھ کر سنائیں، ترجمہ ہم نے سن لیا ان سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ کیا معاملہ درپیش تھا۔ اس پر فرشتوں نے کہا کہ ہمیں جتنا تُو نے سکھایا ہے اتنا ہی ہمیں علم ہے۔ پہلے انہوں نے کہا آدم کو کیوں پیدا کرنے لگا ہے؟ فساد پیدا کرنے کے لئے؟ جب اللہ تعالیٰ نے سب کچھ معاملہ سامنے رکھا تو اس پر ان کا جواب تھا، ہمیں تو وہی علم ہے جتنا تُو نے ہمیں سکھایا۔ ہم اس بات کا بہرحال احاطہ نہیں کر سکتے جو تیرے علم میں ہے کیونکہ تُو تو اَلْعَلِیْم بھی ہے اور اَلْحَکِیْم بھی۔ یعنی تُو بہت جاننے والا اور بہت زیادہ حکمت والا ہے۔ ہم نے تو ظاہری امور کو مدنظر رکھ کر یہ کہہ دیا تھا کہ آدم کی وجہ سے خونریزی اور فساد پیدا ہوگا اور فرشتوں نے بھی جو یہ کہا تھا اپنے علم کے مطابق غلط نہیں کہا تھا۔ آج دیکھ لیں دنیا میں فساد اور خونریزی بھی بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ دنیا اس سے بھری پڑی ہے تو اس کا نعوذ باللہ یہ مطلب بھی نہیں کہ فرشتوں کا علم خدا تعالیٰ سے زیادہ تھا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو یہ بتایا کہ مَیں جو خلیفہ بنانے لگا ہوں، یہ وجہ فساد نہیں ہوں گے اور فرشتوں نے فوراً سمجھ لیا۔ اس لئے انہوں نے کہا کہ اے اللہ تُو یقیناً علیم اور حکیم ہے، ہم اب سمجھ گئے ہیں کہ ابن آدم جو خونریزی کریں گے، جو فساد ہوگا اس کی ذمہ داری آدم پر نہیں ہوگی بلکہ اس کی وجہ بیرونی دشمنی یا اندرونی کمزوری ہوگی۔ وہ وجود ہوں گے جو اندرونی طور پر کمزور ہوں گے۔ تو اللہ تعالیٰ کے خلیفہ نے تو نیکیوں اور اعمال صالحہ کی تلقین کی لیکن بیرونی دشمنوں نے اس وجہ سے فساد پھیلایا کہ یہ کیا کہہ رہا ہے اور اندرونی طور پر بعض نے عمل نہ کیا جس کی وجہ سے کمزوریاں بڑھتی گئیں اور فساد پھیلتا گیا۔ تمام انبیاء کی امتوں کو بعد میں ایسے ہی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ پس اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو یہ بتایا اور فرشتے اس بات کو سمجھ گئے کہ آدم کی خلافت کے نتیجے میں خونریزی اور فساد تو ہو سکتے ہیں اور ہوں گے لیکن ایسے وجودوں کا ظہور بھی ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی متعدد صفات کے حامل ہوں گے اور خدا تعالیٰ کے مظہر ہوں گے۔ سو اللہ تعالیٰ نے اس کے مطابق آدمؑ کو صفات الٰہیہ کی تعلیم دی اور آدمؑ نے اس پر عمل کر کے بتا دیا کہ صفات الٰہیہ کا کامل ظہور بغیر ایسے معبود کے جس میں خیر اور شرّ کی طاقتیں رکھی ہوں نہیں ہو سکتا۔ پھر وہ دونوں میں سے ایک کو اختیار کرے اور خیر کی طاقتوں کو محبت الٰہی کے جذبے سے سرشار ہو کر خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے اختیار کرے۔ فرشتوں میں تو یہ طاقتیں نہیں ہیں انہوں نے تو وہی کرنا ہے جس کا حکم ہے۔ اس لئے کسی شاعر نے کہا ہے۔

فرشتے سے بہتر ہے انسان بننا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

پس جیسا کہ پہلے حضرت مسیح موعود کے ایک اقتباس میں بھی ہم دیکھ چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی تعلیم کو سمجھنے کے لئے خیر اور تقویٰ شرط ہے اور جب یہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ کی صفات بھی انسان اپنے اندر پیدا کر سکتا ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ صفات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے اندر پیدا کیں اور انسان کامل کہلائے۔ پس فرشتوں نے آدم کی پیدائش پر بھی یہ اقرار کیا اور ہر نبی کی پیدائش پر بھی یہ اقرار کرتے ہیں کہ ان کا علم محدود ہے اور انسان کا اُن کے مقابل پر علم لامحدود ہے اور اس بات سے انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ اللہ تعالیٰ اَلْعَلِیْم اور اَلْحَکِیْم ہے۔

حضرت مصلح موعود نے اس ضمن میں ایک یہ نکتہ بھی بیان فرمایا ہے کہ آدمؑ کے واقعہ کی تفصیل بیان کرنے سے پیدائش عالم کی غرض اور حکمت بتانا مقصود ہے کہ ہر زمانے میں الہام الٰہی کا ظہور اس غرض کو پورا کرنے کے لئے ہوتا ہے اور جو لوگ نبیوں پر معترض ہیں وہ گویا اس بات پر اعتراض

کرر ہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انسانی پیدائش کی غرض کو کیوں پورا کرنے لگا ہے۔ آج کل کے معترضین (۔) میں سے بھی ہیں۔ باوجود اس کے کہ یہ آیت پڑھتے ہیں پھر سمجھتے نہیں اور یہی سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ اس بات کو ماننے سے انکاری ہیں کہ ہر زمانے میں خیر کو پھیلانے کے لئے اللہ تعالیٰ اپنے چنیدہ بندے بھیجتا ہے اور اس زمانہ میں اس نے اگر حضرت مسیح موعود کو بھیجا ہے تو اس پر کیا اعتراض ہے۔ جو لوگ اعتراض کرتے ہیں تو پھر یہ بالواسطہ خدا تعالیٰ کی انسانی پیدائش کی غرض پر اعتراض ہے۔ پس سوچنے والوں کے لئے یہ سوچنے کا مقام ہے۔

پھر آپ نے ایک نکتہ یہ بیان فرمایا کہ جب فرشتوں نے عرض کی (۔) تو اس کا صرف اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ ہمیں اتنا ہی علم ہے جتنا تُو نے ہمیں سکھایا بلکہ اس کی گہرائی میں دیکھیں تو یہ مطلب ہے کہ فرشتوں نے یہ اعتراف کیا کہ ہمارا علم اس طرح نہیں بڑھتا جس طرح انسان کا بڑھتا ہے اور اُسے یعنی انسان کو اِسے بڑھانے کی مقدرت بھی حاصل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو طاقت اور قدرت دی ہے۔ اور پھر فرشتوں نے اس بات سے یہ اعتراف کیا کہ ہمارے اندر وہی ایک قسم کی طاقتیں ہیں جو تُو نے ہمارے اندر رکھی ہیں اور ان طاقتوں کے ساتھ ہم انسان کے متنوع اور جامع علوم کو نہیں پہنچ سکتے۔ یعنی فرشتوں کا اقرار ہے کہ ہم سمجھ گئے ہیں کہ انسان کی پیدائش میں حکمت ہے اور انسان کے سپرد ایسا کام ہے جو ہم نہیں کر سکتے۔ اگر بعض انسان صرف شرّ پھیلانے والے ہیں تو اس پیدائش کی حکمت کا رَد اس وجہ سے نہیں کیا جا سکتا۔ پھر اس متنوع قسم کے کاموں کے ساتھ جو تسبیح اور تحمید کرنے والے ہیں وہ اس میں فرشتوں سے بھی بڑھ جاتے ہیں۔

شیخ اسماعیل حقّی لکھتے ہیں کہ اَلْحِکْمَۃ وہ معارفِ حقّہ اور احکامِ شریعہ ہیں جن کے ذریعہ نفوس کی تکمیل ہوتی ہے، اَلْحَکِیْم جو حکمت و مصلحت کے تقاضے کے مطابق کام کرے۔ بزرگ و برتر اشیاء کی معرفت اعلیٰ ترین علم کے ذریعہ حاصل کرنے کو حکمت کہتے ہیں اور تمام اشیاء میں سے معزز ترین اور بالاترین خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ اس کے سوا کوئی دوسرا اس کی معرفت کی کنہ کو نہیں جانتا۔ پس اللہ تعالیٰ حَکِیْم ہے اس وجہ سے کہ وہ بالا اور معزز ترین اشیاء کو بلند ترین علم کے ذریعہ سے جانتا ہے۔ کیونکہ عظیم ترین علم وہ ازلی دائمی علم ہے جس کا زوال متصور نہ ہو، کوئی تصور نہ کر سکے اور وہ علم اس چیز کے حالات سے، جس کے متعلق وہ علم ہے، ایسی کامل مطابقت رکھتا ہے کہ اس میں ذرّہ بھر بھی اخفاء یا شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں، کوئی مشتبہ نہیں اور یہ وصف صرف اللہ تعالیٰ کو ہی حاصل ہے۔ ہاں بسا اوقات ایسے شخص کو بھی حَکِیْم کہا جاتا ہے جو کسی چیز کی صنعتکاری کی باریک در باریک تفصیلات کا علم رکھتا ہو اور اس چیز کو کمال عمدگی سے بناتا ہو۔ اور اس پہلو سے بھی تمام کمال صرف اللہ تعالیٰ کو ہی حاصل ہے کیونکہ وہی حکیم مطلق ہے۔ اور جو شخص تمام اشیاء کی معرفت رکھتا ہو مگر اللہ کا عرفان نہ رکھتا ہو وہ حَکِیْم کہلانے کا مستحق نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اسے عظیم اور بزرگ ترین چیز یعنی اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل نہیں جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ دنیاوی چیزوں میں ترقی بھی بڑی کر لی لیکن اللہ تعالیٰ کی طرف جانے کا راستہ بند ہے اس لحاظ سے وہ حکمت سے عاری ہیں۔ باوجود تمام دنیاوی ترقیوں کے اس تعریف کی رو سے ان کو حَکِیْم نہیں کہا جا سکتا۔

پھر کہتے ہیں کہ ”حکمت تمام علوم میں سے سب سے زیادہ شرف رکھنے والا علم ہے اور کسی علم کی جلالتِ شان معلوم (یعنی جس چیز کا علم حاصل کیا جائے اس کی شان، بزرگی اس کا جلال ہے) کی جلالت شان کے مطابق ہوتی ہے“۔ کسی علم کی جو بڑائی ہے، اس کی جو شان ہے وہ جس کے بارے میں علم حاصل کیا جائے اس کی شان کے مطابق ہوتی ہے۔ ”اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر تو کوئی صاحب ِشرف نہیں ہو سکتا۔ اس لئے جو شخص اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل کر لے وہ حَکِیْم ہے اگرچہ دیگر رسمی علوم میں وہ کمزور ہی ہو۔ اس کی زبان بہت روانی سے نہ چلتی ہو۔ اس کا بیان بظاہر بہت زوردار نہ بھی ہو۔ ہاں بندے کی حکمت کی اللہ تعالیٰ کی حکمت سے نسبت ایسی ہی ہے جیسے بندے کو حاصل اللہ کی معرفت کی، خود اللہ تعالیٰ کو اپنی ذات کی معرفت سے نسبت ہے“۔ یعنی حکمت کا بھی وہی معیار ہے جس طرح کہ اللہ تعالیٰ کی حکمت بڑی وسیع ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنی ذات کے بارے میں جو معرفت ہے، جو علم ہے اُتنا بندے کو تو نہیں ہو سکتا۔ پس جتنا بندے کا معیار اس علم کے حاصل کرنے کے بارے میں ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے بارے میں ہے۔ اور جو علم اللہ تعالیٰ کو اپنی ذات کے بارے میں ہے ان کے درمیان جو فرق ہے وہی انسان کی اور اللہ تعالیٰ کی حکمت کے درمیان فرق ہے۔

آگے پھر کہتے ہیں کہ ” لیکن اگرچہ بندے کی حاصل حکمت کو اللہ کی حکمت سے بہت دُور کی نسبت ہے لیکن پھر بھی یہ بندے کو حاصل ہونے والی حکمت تمام معرفتوں میں سے نفیس ترین اور اپنی خوبی کے اعتبار سے کثیر ترین ہے اور جسے حکمت عطا کر دی جائے تو یقیناً اسے خیر کثیر عطا کر دی گئی اور نصیحت تو صرف عقلمند ہی حاصل کرتے ہیں“۔ یہ ایک آیت کی تشریح ہے جو مَیں نے پڑھی۔

پھر کہتے ہیں کہ ”ہاں یہ بات درست ہے کہ جسے پھر اللہ کی معرفت حاصل ہو جائے اس کا کلام اس کے غیر سے مختلف ہوتا ہے۔ کیونکہ ایسا شخص چیزوں کی جزئیات میں کم ہی جاتا ہے بلکہ اس کا کلام اجمالی ہوتا ہے نیز وہ عارضی اور دنیاوی مصالح کی بجائے اُن اُمور کی طرف توجہ کرتا ہے جو عاقبت میں نفع بخش ہوتے ہیں اور جبکہ اس کے کلمات کلیۃً اللہ تعالیٰ کی معرفت کے طفیل لوگوں کے نزدیک بھی واضح ترین ہوتے ہیں اس لئے بسا اوقات لوگ اس کے کلام کے لئے حکمت کا لفظ استعمال کرتے ہیں اور اس قسم کا کلام کرنے والے شخص کے لئے حَکِیْم کا لفظ بولتے ہیں اور یہ ویسا ہی مضمون ہے جیسا کہ حضرت سید الانبیاء ﷺ کا ارشاد پاک ہے کہ رَأْسُ الْحِکْمَۃِ مَخَافَۃُ اللّٰہِ یعنی اللہ کا خوف ہی اصل حکمت ہے۔ تقویٰ ہی اصل حکمت ہے“۔

حضرت ابن عباسؓ کے نزدیک حَکِیْم وہ ہے جو مجرموں کا مؤاخذہ کرتے ہوئے حکمت کے تقاضوں کو ترک نہیں کرتا۔ اس کی تشریح کر رہے ہیں کہ (۔)(البقرۃ:210) تو کہتے ہیں کہ عزیز وہ ہے جو اپنے امر پر غالب ہے۔ کوئی چیز اسے تم سے نافرمانوں سے انتقام لینے سے نہیں روکتی۔ لیکن وہ حکیم بھی ہے جو مجرموں کا مؤاخذہ کرتے ہوئے حکمت کے تقاضوں کو ترک نہیں کرتا۔

پھر دوسری آیت کے بارے میں ہی بیان کرتے ہیں کہ (۔) (البقرۃ:261) کہ اور کیا تُو نے اس پر بھی غور کیا جب ابراہیمؑ نے کہا کہ اے میرے ربّ! مجھے دکھلا کہ تو مُردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے؟ اس نے کہا کیا تو ایمان نہیں لا چکا؟ اس نے کہا کیوں نہیں؟ مگر اس لئے پوچھا ہے کہ میرا دل مطمئن ہو جائے، اس نے کہا تو چار پرندے پکڑ لے اور انہیں اپنے ساتھ مانوس کر لے۔ پھر ان میں سے ایک ایک کو پہاڑ پر چھوڑ دے پھر انہیں بلا۔ وہ جلدی کرتے ہوئے تیری طرف چلے آئیں گے اور جان لے کہ اللہ غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے۔

ابن عباسؓ کہتے ہیں یہاں صرف حَکِیْم کے معنی استعمال کئے ہیں کہ اپنے تمام افعال میں حکمت بالغہ سے کام لینے والا، اس کے افعال کی بنا روزمرہ کے اسباب پر نہیں کیونکہ وہ خارق عادت نشان دکھانے سے عاجز نہیں بلکہ اس کے جملہ افعال اپنے اندر بے شمار حکمتیں اور مصلحتیں لئے ہوئے ہیں۔ نشانات اللہ تعالیٰ دکھا سکتا ہے اور ایسے ایسے عجیب نشان دکھاتا ہے کہ بندہ وہاں تک پہنچ نہیں سکتا۔

اس آیت میں حضرت ابراہیمؑ نے اللہ تعالیٰ سے نشان مانگا ہے جس کا ذکر ہے اور اس پر خدا تعالیٰ کا جواب یہ ہے جو ابھی پڑھا گیا۔ مفسرین اس کو ظاہری ایمان پر محمول کرتے ہیں اور بعض کی عجیب عجیب اس بارے میں تفسیریں ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے بھی اس کی تفسیر کی ہے۔ مَیں اس کا مختصر ذکر کرتا ہوں جو اس کی حقیقت پر روشنی ڈالتی ہے۔ اس میں حضرت ابراہیمؑ نے یہ دعا کی کہ احیاءِ موتیٰ کا کام جو میرے سپرد ہے وہ کس طرح ہو گا؟ مُردوں کو یعنی روحانی مردوں کو زندہ کرنے کا کام جو میرے سپرد ہے وہ کس طرح ہو گا؟ تو اے اللہ! تُو ہی مجھے دکھا کہ قوم میں زندگی کس طرح پیدا ہو گی جبکہ مَیں بوڑھا ہوں اور کام بھی بے انتہا اہم ہے۔ یہ کس طرح پورا ہو گا؟ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ چار پرندے لے کر ان کو سدھا، انہیں پہاڑوں پر رکھ دے وہ تیری طرف آئیں گے۔ تو اس کی تشریح میں فرمایا کہ اس سے

مراد یہ ہے کہ اپنی اولاد کی تربیت کر۔ وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے احیاءِ دین کے کام کی تکمیل کریں گے اور یہ روحانی پرندے حضرت اسماعیلؑ، حضرت اسحاقؑ، حضرت یعقوبؑ اور حضرت یوسفؑ ہیں، ان میں سے دو کی حضرت ابراہیمؑ نے براہ راست تربیت کی اور دو کی بالواسطہ۔ پہاڑ پر رکھنے سے مراد یہ ہے کہ اس کے رفیع الشان، رفیع الدرجات ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ اور چار پرندوں کو علیحدہ علیحدہ پہاڑ پر رکھنے سے یہ بھی مراد ہے کہ احیاءِ دین چار مختلف وقتوں میں ہوگا۔ ایک تو پہلے زمانے میں ہوا۔ پھر کیونکہ حضرت ابراہیمؑ نے دعا بھی کی تھی کہ مَیں اپنی اولاد کے بارے میں بھی یہ نشان دیکھنا چاہتا ہوں یعنی بعد میں آنے والوں میں بھی یہ نشان ظاہر ہو کہ وہ احیاءِ موتیٰ کرنے والے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہاری قوم چار مرتبہ مُردہ ہوگی اور ہم چار مرتبہ زندہ کریں گے۔ چنانچہ حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں پہلے یہ آواز بلند ہوئی جو حضرت ابراہیمؑ کی آواز تھی۔ پھر حضرت عیسیٰؑ کے ذریعہ سے آواز بلند ہوئی۔ پھر آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے آواز بلند ہوئی۔

......پس پہلا پرندہ موسوی امت تھی، دوسرا پرندہ عیسوی امت تھی اور تیسرا پرندہ آنحضرت ﷺ کی امت تھی جن پر آپؐ کا جلالی ظہور ہوا اور چوتھا پرندہ جمالی ظہور کی مظہر...... ہے جن کے ذریعہ سے حضرت ابراہیم کے قلب کو راحت پہنچی اور نزدیک اور دُور کی اولاد کے زندہ ہونے کے لئے اللہ تعالیٰ نے نظارے دکھائے اور یہی خدا تعالیٰ کے عَزِیْز اور حَکِیْم ہونے کا اظہار ہے اور یہ زندہ ہونا اب ہم پر بحیثیت احمدی ایک ذمہ داری بھی ڈالتا ہے کہ...... جو احیاءِ موتیٰ اس زمانے میں ہونا تھا اس نے دائمی رہنا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کی پُر حکمت تعلیم جو تقویٰ سے حاصل ہوتی ہے اس سے چمٹے رہنا ضروری ہے تاکہ ہر فرد جماعت احیاءِ موتیٰ کا نظارہ دکھانے والا بھی ہو اور دیکھنے والا بھی ہو۔ پس جب تک ہم تقویٰ پر قائم رہیں گے یہ نظارے ان شاء اللہ دیکھتے رہیں گے۔

پھر حضرت ابن عباسؓ ایک مثال میں بیان کرتے ہیں کہ اَفَغَیْرَاللّٰہِ (۔) سورۃ الانعام کی 115ویں آیت ہے۔ کہتے ہیں کہ حَکَمْ اپنے معنے کے اعتبار سے حاکم سے وسیع تر مفہوم رکھتا ہے۔ حَکَمْ اس حاکم کو کہتے ہیں جس کا کوئی ہمسر نہ ہو اور جسے اس کام کے لئے بطور خاص مختص کیا گیا ہو۔ اسی وجہ سے حَکَمْ کی صفت صرف عادل کے لئے آتی ہے یا اس کے لئے استعمال ہوتی ہے جسے بار بار فیصلے کرنے کا موقع ملتا ہے۔

یہ جو آیت ہے اس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ خدا تعالیٰ جو میرا حَکَمْ ہے اس کے علاوہ کسی اور کو مَیں کیوں حَکَمْ بناؤں۔ کسی اور کے پاس فیصلے کروانے کے لئے کیوں جاؤں؟ یا فیصلے کرانے کے لئے اللہ کے علاوہ دوسرے انسانوں کو کیوں بلاؤں؟ جبکہ خدا تعالیٰ نے یہ فیصلہ کر دیا ہے اور وہ سب سے زیادہ بہترین فیصلہ کرنے والوں میں سے ہے۔ مخالفین دین آج جتنا بھی شور مچاتے رہیں کہ ہم فیصلہ کرتے ہیں، ایک مومن کا یہی جواب ہونا چاہئے اور ہوتا بھی ہے کہ (۔)(الانعام:115) یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ مَیں کوئی اور فیصلے کرنے والا ڈھونڈوں؟ مجھے تو کسی دوسرے کی حاجت نہیں ہے۔ مَیں تو اس یقین سے پُر ہوں اور مَیں اس یقین پر قائم ہوں کہ اللہ جو حَکِیْم اور حَکَمْ ہے اس نے ایک ایسی پُر حکمت تعلیم کی طرف میری رہنمائی کر دی ہے اور ایسے فیصلہ کُن نشان دکھا دیئے ہیں کہ مجھے ضرورت نہیں کسی اور کے پاس جانے کی۔ جس مرضی نام نہاد عالم کی یا بڑے آدمی کی تحریریں لے آؤ جو میرے خلاف ہیں اگر خدا تعالیٰ کا فیصلہ میرے ساتھ ہے تو کوئی پرواہ نہیں کہ تم کتنا شور مچاتے ہو۔ تمہارے دنیاوی منصب تو لوگوں کی حمایت کے مرہون منت ہیں اور جب اسمبلیاں اور عدالتیں اور حکومتیں فیصلہ کرتی ہیں تو شور مچانے والوں کی اور بعض اوقات شر پسندوں کی طاقتوں کو دیکھتی ہیں لیکن میرا خدا جو غالب بھی اور حکیم بھی ہے جب فیصلہ دیتا ہے تو وہ فیصلہ ہے جو ہماری دنیا و آخرت سنوارنے والا فیصلہ ہے۔ پس ایسے خدا کے علاوہ مجھے کسی منصف کی ضرورت نہیں ہے۔ آج ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق حضرت مسیح موعود کو ماننے والے ہیں۔......

آج اگر کسی حَکَمْ نے فیصلہ کرنا ہے اور ہمیشہ سے جو حَکَمْ فیصلہ کرتا آیا ہے وہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے اور وہی سب سے بڑا اَحَکَمْ ہے، منصف ہے، جج ہے جس نے فیصلے کئے ہیں اور ان کے فیصلوں کے مطابق ہم اسی دین پر قائم ہیں......

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تقویٰ پر چلتے ہوئے اس حکیم خدا کی صفتِ حکیم کو بھی اپنانے کی توفیق دے اور ہمیشہ حکمت سے چلنے والے اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کے احکامات پر حقیقی طور پر تقویٰ سے چلتے ہوئے عمل کرنے والے ہوں۔

ضمناً مَیں یہ بھی بتا دوں کہ آج کل ایم ٹی اے پر ایک پروگرام مولانا دوست محمد صاحب شاہد دے رہے ہیں جو 1974ء کی اسمبلی کے بارے میں حالات پر ہے۔ وہاں ماشاء اللہ بڑی حقیقت بیانی ہو رہی ہے۔ خوب کھول کھول کر ان کے کچے چٹھے بیان ہو رہے ہیں اور مخالفین کے پاس ان کا جواب نہ اُس وقت تھا جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اسمبلی میں پیش ہوئے تھے، نہ آج ہے اور نہ کبھی ہو سکتا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ احمدیت ہی ہے جس نے ہمیشہ صحیح رستے پر چلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی تمام صفات کا اظہار اپنے ہر ماننے والے پر بھی کرنا ہے اور دنیا میں بھی پھیلانا ہے۔

تو ہی معبود

دل کو رنگِ خدا نمائی دوں
ہر طرف میں ہی میں دکھائی دوں

تو ہی معبود ہے تو ہی مسجود
یہی کہتا ہوا سنائی دوں

تیری توحید کے الاپوں راگ
دل کو ہر شرک سے رہائی دوں

شائبہ بھی دوئی کا جس میں نہ ہو
تیری وحدت کو وہ اکائی دوں

دل میں ابھرے جو تیرا نقشِ جمیل
نقد جاں بہر رونمائی دوں

مجھ کو حاصل ہے اب مقامِ فنا
خود کو بھی کس طرح دکھائی دوں

فکر آزاد، دل بھی آوارہ
کس کو الزام نا رسائی دوں

کون مشکل کشا ہے تیرے سوا
بس تیرے نام کی دہائی دوں

فاش کر دوں خودی کا راز سلیم
نفس کو اذنِ خود نمائی دوں

سلیم شاہجہانپوری

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76325 میں ملک ایاز احمد

ولد ملک نصراللہ خان (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع تاجپورہ سکیم لاہور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ایاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اعجاز احمد ولد ملک نصراللہ خان (مرحوم)

مسل نمبر 76326 میں فرحت احمد

زوجہ ملک ایاز احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند (2) طلائی زیور 280 گرام مالیتی اندازاً -/3650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ایاز احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76327 میں عمیر محمود احمد

ولد منور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 معظم احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد مبارک علی

مسل نمبر 76328 میں امتہ الحئی

بنت رانا منور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت وظیفہ تعلیم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 رانا منور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شیراز منور احمد ولد رانا منور احمد

مسل نمبر 76239 میں خلیل احمد

ولد رشید احمد قوم وڑائچ جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گل ولد نذیر احمد گل

مسل نمبر 76330 میں خلیل احمد شاہد

ولد چوہدری سراج دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان واقع جرمنی مالیتی -/90000 یورو جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (2) مشترکہ زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا حصہ (والدہ۔ 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس نیاز ولد چراغ دین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود ولد رانا خورشید اختر

مسل نمبر 76331 میں عطاء الحمید

ولد عبدالخالق خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الحمید۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید خان ولد عبدالخالق خان۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر عامر شہزاد ولد تنویر اشفاق احمد

مسل نمبر 76332 میں عبدالخالق

ولد عبدالحق قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد صادق ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 76333 میں سمیعہ مظفر قریشی

بنت مظفر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 گرام مالیتی -/30 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیعہ مظفر قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد قریشی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد عمر

مسل نمبر 76334 میں راجہ ظفر اللہ خان ظفر

ولد راجہ غلام مرتضٰی قوم راجپوت پیشہ نرسنگ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال جس میں 4 دوکانیں بنی ہوئی ہیں دونوں مالیتی اندازاً -/700000 روپے (2) رہائشی فلیٹ مالیتی قیمت خرید -/250000 جرمن مارک جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ ظفر اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحق ولد

چوہدری محمد حسین ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام خان ولد محمد حنیف خان

مسل نمبر 76335 میں ذکاء اللہ خان

ولد محمد عبداللہ خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذکاء اللہ خان ۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین ۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 76336 میں صغیر احمد خان

ولد رانا نذیر احمد خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 9 مرلے واقع نصیرآباد ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم مکان برقبہ ساڑھے تین مرلہ واقع سمن آباد فیصل آباد مالیتی اندازاً -/1400000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صغیر احمد خاں ۔گواہ شد نمبر 1 فضل احمد شاکر ولد غلام حیدر۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وسیم احمد ولد رانا سلیم احمد

مسل نمبر 76337 میں ریاض احمد

ولد عزیز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد ۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 غالب احمد ولد منیر الدین

مسل نمبر 76338 میں فہیم احمد

ولد محمد اشرف قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع نصرت کالونی اندازاً مالیتی -/1500000 روپے
اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ولد عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد ولد ملک مقصود احمد

مسل نمبر 76339 میں شیراز احمد خان

ولد خان چوہدری قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیراز احمد خان ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری خان محمد گواہ شد نمبر 2 خان چوہدری والد موصی

مسل نمبر 76340 میں فیضان اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ + الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیضان اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 شیراز احمد خان ولد خان چوہدری ۔گواہ شد نمبر 2 خان چوہدری ولد محمد سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76341 میں ثمینہ ذکاء

زوجہ رانا ذکاء قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/700 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ ذکاء گواہ شد نمبر 1 رانا ذکاء خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلیمان احمد ولد ایم یعقوب خان

مسل نمبر 76342 میں گلریز حفیظ خان

ولد محمود خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گلریز حفیظ خان ۔گواہ شد نمبر 1 اسامہ انور قریشی ولد محمد انور قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 وجاہت مرزا ولد مرزا وسیم

مسل نمبر 76343 میں محمد زکریا

ولد ادریس احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد زکریا ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نور حامد ولد صداقت احمد زاہد۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد رفیق ولد رفیق احمد رضاء

مسل نمبر 76344 میں ریاست علی

ولد حکیم محمد رمضان (مرحوم) قوم پگرتھ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دار الیمن شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع شکور پارک ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے ۔نوٹ :۔ جائیداد نمبر 1 ترکہ والد مرحوم ہے اس میں والدہ 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاست علی ۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

مسل نمبر 76345 میں نذیر الحق

ولد احتشام الحق (مرحوم) قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں

۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نذیر الحق ۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین ۔گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

مسل نمبر 76346 میں مدیحہ عروج احمد

بنت مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/150 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مدیحہ عروج احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عنایت احمد۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری غلام دستگیر (مرحوم)

مسل نمبر 76347 میں احسان اللہ راجپوت

ولد نعمت اللہ راجپوت (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ مکان واقع دارالیمن شرقی ربوہ کا 1/2 حصہ مکان اندازاً مالیتی-/100000 روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ احسان اللہ راجپوت۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد راجپوت ولد عظمت اللہ راجپوت۔گواہ شد نمبر 2 ذیشان احمد راجپوت ولد ناصر احمد راجپوت

مسل نمبر 76348 میں ظفر اقبال بٹ

ولد چوہدری محمد بوٹا بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان 10 مرلہ واقع چونڈہ مالیتی اندازاً-/2000000 روپے (2) دوعدد دکان واقع چونڈہ مالیتی اندازاً -/6000000 روپے(3) 7/1 ایکڑ زرعی اراضی واقع چونڈہ مالیتی اندازاً-/10000000 روپے(4) پلاٹ واقع چونڈہ مالیتی اندازاً-/500000 روپے(5) کول سٹور + فیکٹری مالیتی اندازاً -/8000000 روپے ۔نوٹ :۔جائیداد بالا میں ہم چار بھائی حصہ دار ہیں ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-3-01 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ظفر اقبال۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ ۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبداللطیف ولد خواجہ عبدالغفور

مسل نمبر 76349 میں طٰہٰ احمد قمر

ولد صلاح الدین قمر قوم چانڈیو بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طٰہٰ احمد قمر۔گواہ شد نمبر 1 یحیٰ رفیع الدین احمد وصیت نمبر 21073۔گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین قمر والد موصی وصیت نمبر 25391

مسل نمبر 76350 میں رفعت رسول

بنت طارق محمود قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفعت رسول۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 76351 میں ملک عبدالغفور

ولد ملک اللہ دتہ قوم اعوان پیشہ ٹیچر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ملک عبدالغفور۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد شاہد ولد غلام نبی۔گواہ شد نمبر 2 ملک طاہر احمد ولد ملک محمد شفیع

مسل نمبر 76352 میں تنویر کوثر

زوجہ جاوید اقبال داؤد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے(2) طلائی زیور 500-119 گرام مالیتی -/1434 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ تنویر کوثر۔گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال داؤد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم ولد چوہدری محمد رفیق

مسل نمبر 76353 میں بشریٰ مقصود

بنت مقصود احمد طاہر قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ مقصود ۔گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد طاہر والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر ولد چوہدری نذیر احمد جٹ

مسل نمبر 76354 میں محمد کاشف

ولد چوہدری محمد ارشد قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد کاشف ۔گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عالم سوھل ولد چوہدری محمد علی سوھل

مسل نمبر 76355 میں سردار نصیر احمد

ولد ڈاکٹر نذیر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع U.K مالیتی -/400000 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ سردار نصیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری آفتاب احمد ولد محمد مالک۔گواہ شد نمبر 2 سعید بھٹی ولد خوشی محمد

مسل نمبر 76356 میں نافعہ نصیر احمد

زوجہ سردار نصیر احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/800 پاؤنڈ (2) حق مہر -/700 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/125 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نافعہ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سردار نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید بھٹی ولد خوشی محمد

مسل نمبر 76357 میں عبدالوحید منہاس

ولد عبدالرزاق منہاس قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالوحید منہاس۔ گواہ شد نمبر 1 فصیح احمد ولد جمال الدین انجم۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم (مرحوم)

مسل نمبر 76358 میں رانا طارق محمود

ولد صفدر علی (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/720 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد چیمہ ولد چوہدری مبشر احمد چیمہ

مسل نمبر 76359 میں امۃ القدوس خرم

زوجہ مبارک احمد خرم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی اندازاً -/1760 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/7000 پاؤنڈ (3) والدین کے مکان واقع دارالرحمان ربوہ میں شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/2500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد محمد سلیمان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد سلیمان احمد

مسل نمبر 76360 میں آنسہ محمود

زوجہ اظہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/1000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ آنسہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید بلوچ ولد محمد حسن

مسل نمبر 76361 میں ملک ناصر احمد خاں

ولد ملک مبارک احمد خاں قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/190000 پاؤنڈ (2) مکان میں حصہ مالیتی اندازاً -/65000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ناصر احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد بھٹی ولد محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 نعمان سلیم ولد چوہدری فیض اسلم

مسل نمبر 76362 میں مقصود احمد

ولد غلام رسول (مرحوم) قوم سندھو جٹ پیشہ موٹر مکینک عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/565 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ظفر محمود ولد مرزا محمد اکرم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر شہزاد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 76363 میں ثریا بیگم

زوجہ احسان الٰہی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور 35 گرام مالیتی اندازاً -/400 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثریا بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مولوی احسان الٰہی وصیت نمبر 13333۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045

مسل نمبر 76364 میں بشریٰ اقبال

زوجہ اقبال احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/500 پاؤنڈ (2) طلائی زیور 574 گرام مالیتی -/5740 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ بشریٰ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 صفدر علی ولد میاں منور علی۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر باسط ولد عبدالباسط

مسل نمبر 76365 میں عبدالباسط

ولد عبدالحق قوم کشمیری پیشہ ڈیلوری ڈرائیور عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عبدالباسط۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ولد میاں طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید اظہر حسین نقوی ولد سید قربان حسین

مسل نمبر 76366 میں سعدیہ نور احمد

زوجہ ضیغم الاسلام قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/2500 پاؤنڈ (2) طلائی زیور مالیتی -/1134 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے

مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ سعدیہ نور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ضیغم الاسلام خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد میاں طاہر احمد

مسل نمبر 76367 میں طلعت پروین

زوجہ عبدالرافع قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن .U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 36 تولے مالیتی اندازاً -/3600 پاؤنڈ (2) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔طلعت پروین ۔گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 صادق امین چوہدری

مسل نمبر 76368 میں محمد اعظم

ولد چوہدری خان بہادر قوم جٹ گھمن پیشہ کاشتکاری عمر 85 سال بیعت 1940ء ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/260 پاؤنڈ ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم ۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان سعید ولد چوہدری سعید احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ولد چوہدری محمد اعظم

مسل نمبر 76369 میں کامران مبشر طاہر

ولد مبشر احمد طاہر قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کامران مبشر طاہر ۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود شاہد احمد ولد چوہدری محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد طاہر والد موصی

مسل نمبر 76370 میں خنساء محمود

بنت خالد ملک محمود قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 0.60 تولہ مالیتی -/75 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خنساء محمود۔ گواہ شد نمبر 1 صادق امین چوہدری ولد محمد امین چوہدری ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

☆......☆......☆......☆

ولادت

❁ مکرم منظور احمد صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم حامد محمود صاحب کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 11 جنوری 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت بچے کا نام توقیر احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم شفیق احمد صاحب قائد آباد ضلع خوشاب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین بنائے اور عمر دراز کرے نیز والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

❁ مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب بھنڈر ملتان روڈ لاہور گردہ کی تکلیف سے بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب زعیم انصاراللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پھوپھو محترمہ نعیمہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب گوجر خاں بوجہ ہیپاٹائیٹس شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم سلیم ساجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ سلیمہ ساجدہ صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ نذیر احمد صاحب حال کراچی بوجہ چیسٹ انفیکشن شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم احمد اقبال صاحب زعیم خدام الاحمدیہ ناصر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ زبیدہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم ظفر اقبال صاحب مرحوم بوجہ شوگر بیمار ہیں C.M.H راولپنڈی میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ محترمہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ان کا پرشفقت سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت کی عالمی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبات فرمودہ 29/جنوری 1999ء اور 5/فروری 1999ء میں یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت کی طرف احباب جماعت کو خصوصی توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا کہ جماعت نے یتامیٰ کے بارہ میں کافی اقدامات کئے ہیں۔ فرمایا کہ جماعتی نظام خواہ کتنا ہی اچھا ہو گھر میں یتیم کی پرورش بہت اچھی بات ہے۔ حضور نے 29/جنوری 1995ء کے خطبہ میں سیرالیون میں یتامیٰ اور بیوگان کی خدمت کی طرف خصوصی طور پر جماعت کو متوجہ کیا۔ 5/فروری 1999ء کے خطبہ میں حضور انور نے اہل عراق کے بچوں، یتیموں اور بیواؤں کے بارہ میں دعا اور خدمت خلق کی خصوصی تحریک بھی فرمائی۔

(الفضل یکم، 8 فروری 1999ء)

درخواست دعا

❁ مکرم محمد آصف خلیل صاحب مربی ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم منیر احمد صاحب آف سرگودھا کسی کام کے سلسلہ میں ملتان گئے تھے۔ ایک حادثہ میں گرنے کی وجہ سے ٹانگ میں دو جگہ فریکچر ہو گیا ہے۔ لودھراں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اپریشن ہو گیا ہے اور پلستر لگا دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سامان برائے نیلامی

❁ دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ میں ایک عدد نیا موٹر سائیکل ہنڈا CD70 ماڈل 2007ء 1485 کلومیٹر چلا ہوا برائے فروخت ہے۔ اسی طرح ایک عدد جنریٹر پٹرول و گیس پر چالو حالت میں موجود ہے۔ دونوں اشیاء کی نیلامی مورخہ 3 فروری 2008ء بروز اتوار بوقت 11:30 بجے دفتر صدر عمومی میں ہوگی خواہشمند حضرات وقت مقررہ پر حاضر ہو کر نیلامی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ شرائط نیلامی موقع پر سنائی جائیں گی۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

حب اعصاب (قیمتی اجزاء سے تیار کردہ)
ہر قسم کی اعصابی دردوں کیلئے مفید ہے کمر درد، مہروں کے درد اور ٹانگوں کے درد کو فوری افاقہ ہوتا ہے۔
مطب دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون:047-6212395

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک مدر ٹنکچرز سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
پیکنگ 25ML قیمت =/150 روپے
120ML قیمت =/600 روپے

GHP-403/GH	GHP-406/GH	GHP-419/GH	GHP-450/GH	GHP 455/GH	GHP-555/GH GHP-444/GH
جوڑوں کا درد، پٹھوں، کمر و اعصابی دردوں اور یورک ایسڈ کو خارج کرنے کی منفرد دوا ہے۔	گردے و مثانے کی پتھری اور پیشاب کی نالی کی پتھریوں کو خارج کرنے کی مخصوص دوا	بدہضمی۔ گیس تیزابیت، جلن، درد، معدہ و آنتوں کی سوزش کی موثر دوا	پراسٹیٹ غدود کی سوجن اور سوزش کی وجہ سے ہونے والی تکالیف کا شافی علاج	(گولڈ ڈراپس) ایمرجنسی ٹانک گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن، غم کے بداثرات اور ہائی و لو بلڈ پریشر کیلئے مفید ترین دوا	مردانہ طاقت کیلئے لاجواب تحفہ دونوں ادویات ملا کر استعمال کریں

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 047-6211399,6005666
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,6005622

خبریں

قومی اخبارات سے

درہ آدم، سیکیورٹی فورسز سے جھڑپوں میں 24 جنگجو ہلاک

24 جنگجو ہلاک۔ درہ آدم میں جنگجوؤں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کا آپریشن جاری ہے جس میں مزید 24 جنگجو ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ سوات میں 66 کو گرفتار کر کے ان کے قبضہ سے بھاری مقدار میں گولہ بارود اور اسلحہ برآمد کرلیا گیا ہے۔ جن میں ایک طالبان کمانڈر شیرزمان بھی شامل ہے۔ پاک افواج کے ترجمان میجر اطہر عباس نے بی بی سی کو بتایا کہ اب تک جھڑپوں میں 50 سے زائد جنگجو ہلاک ہو چکے ہیں جبکہ 5 فوجیوں سمیت 7 سیکیورٹی اہلکار جاں بحق ہوئے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ شرپسندوں سے لڑائی کے بعد ایک اہم سڑک کو ہاٹ ٹنل کا قبضہ دوبارہ حاصل کرلیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جنگجوؤں کے کئی مورچے بھی قبضے میں لے لئے گئے ہیں۔

صدر مشرف کا سی آئی اے کو ملکی حدود میں کارروائی کی اجازت دینے سے انکار۔

سی آئی اے کے سربراہ مائیکل ہیڈن اور نیشنل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر مائیک میکانل نے 9 جنوری کو پاکستان کا انتہائی خفیہ دورہ کیا اور صدر مشرف سے ملاقات کر کے سی آئی اے کو قبائلی علاقوں میں کارروائی کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا تاہم صدر پرویز مشرف نے انہیں اپنی ملکی حدود میں کارروائی کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

دفاع کرنا جانتے ہیں، امریکی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے

منہ توڑ جواب دیں گے۔ ایران نے کہا ہے کہ خلیج میں موجود امریکی فوج کی جانب سے کسی بھی جارحیت کا منہ تور جواب دیا جائے گا۔ قاہرہ میں عرب ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے ایرانی انقلابی گارڈز کے کمانڈر جنرل محمد علی جعفری نے کہا کہ کسی کے آگے جھکنے والے نہیں، امریکہ کی جانب سے کئے گئے حملوں کی صورت میں خلیج میں قائم آبادی والے علاقوں کو نہیں صرف امریکی اڈوں کو نشانہ بنائیں گے۔

راولپنڈی میں آتشزدگی سے عمارت منہدم 5 افراد جاں بحق

5 افراد جاں بحق۔ راولپنڈی میں آتش بازی کے سامان میں آگ لگنے سے 4 منزلہ عمارت گر گئی جس کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہو گئے۔ قبل ازیں راولپنڈی انتظامیہ نے کہا تھا کہ اس واقعہ میں 9 افراد جاں بحق ہوئے۔ زخمیوں کو طبی امداد کے لئے قریبی ہسپتالوں میں منتقل کر دیا گیا ہے۔

شدید سردی کی لہر جاری۔ ملک بھر میں سردی کی شدت برقرار ہے اور مختلف علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے آ گیا ہے۔ صوبہ سرحد کے تمام علاقے شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں۔ کم سے کم درجہ حرارت کالام میں منفی اٹھارہ سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ناران میں کئی فٹ برف پڑنے کی وجہ سے قومی شاہراہ اور تمام رابطہ سڑکیں تین ہفتوں سے بند ہیں۔ علاقے میں کاروبار زندگی مکمل طور پر بند ہو چکا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ربوہ سمیت ملک کے میدانی علاقوں میں سردی کی شدت میں قدرے کمی آنے کی توقع ہے۔

بجلی، گیس اور آٹے کا بحران جاری۔ ملک بھر میں جاری طویل لوڈ شیڈنگ نے لوگوں کی زندگی اجیرن کر دی، کاروبار شدید متاثر ہوئے۔ بجلی کے ساتھ ساتھ آٹے اور گیس کا بحران بھی جاری ہے جس پر شہری سراپا احتجاج ہیں۔ لوڈ شیڈنگ کا دورانیہ ایک بار پھر شہروں اور دیہات میں 12 سے 20 گھنٹے کر دیا گیا۔ بجلی کی عدم فراہمی کے باعث ٹیوب ویل نہیں چل رہے جس کے باعث پانی نہ ملنے سے گندم کی فصل شدید متاثر ہو سکتی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔جنوری

طلوع فجر	5:37
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	5:41

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
فی ڈبی 50 روپے
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چتوکی 047-6214510- 049-4423173

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما : صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجیے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ لاہور
لاہور ربوہ کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
طالب دعا: سید ابرار شاہ
ربوہ 0333-6713217
کراچی 0333-2113809
لاہور 042-5122261-0333-4615339

مکان برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان۔ مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن نزد ساہیوال روڈ واقع ہے۔
پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ
رابطہ فون نمبر: 03336714450

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ
بیرون ممالک مقیم کاروباری اور سیاحتی مقاصد کیلئے جانے والے حضرات کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین
پاکستانی، افغانی، ایرانی
ویجیٹیبل اور ہربل
تمام ممالک میں بھجوانے کی فری سہولت کیساتھ
LAHORE CARPET WEAVERS
Wahid Mansion 14 - B,
Davis Road Lahore.
Ph: 042- 6368879
Cell: 0321- 4107697

والدین کی توجہ کے مواقع
آئرلینڈ، آسٹریلیا، یوکے، یو۔ایس۔اے (ایم بی بی ایس چائنا) کینیڈا کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے شروع ہیں۔
نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

الفرقان رینٹ اے کار
لاہور تا ربوہ یا ربوہ تا لاہور
یکطرفہ مہران پک اینڈ ڈراپ 1500 بمعہ فیول+ٹول پلازہ
نیز سلف یا ڈرائیور کے ساتھ رینٹ پر گاڑیاں مل سکتی ہیں۔
رابطہ: 0332-7055604-0332-7057406

MB/FD-10/FR

Canada Work Permits with job
Approvals with in 12 weeks, Confirmed jobs, two year Extendable, Fast Food Workers, Retail/Departmental Storeworkers, General Helper,Carpenter,Truck Drivers,with Free Medical, Free schooling, Sponsor your Family & Cousins in Canada, Get Canada Immigration during Work Permit. Min. 13 Years Education, understanding of English Language.
LITHUANIA Study Visa Europe Shengen Residence Permit
University of Technology, Vilinius, Visa without Interview, Minimum FA Degree, No IELTS, Bachelors & Masters Programe
MBBS in BALARUS in English, Min. Matric, No Age Limit.
TM Capital Consultant Private Limited
H#16,St#10,F-8/3 Islamabad, Tahir Mansoor 0300-5015677
051-2536655, 2852876, Rabwah: 047-6211588
www.capital-consultant.com info@capital-consultant.com